سُنّی مجلسِ عمل اسلام آباد

عَلَیکُم بِسُنَّتِی وَسُنَّةِ الخُلَفَاءِ الرَّاشِدِینَ المَهدِیِّین

اہلِ تشیع کے موجودہ امام اور ایرانی انقلاب کے بانی

خمینی صاحب کا کہنا ہے

خمینی صاحب کی کتابوں سے چند

اقتباسات

www.jmmpak.net

اہل تشیع کے بارہ امام

ہمارے مذہب کا بنیادی اور اساسی عقیدہ ہے کہ ہمارے امام اس مقام و مرتبہ کے مالک ہیں جس تک کوئی فرشتہ مقرب اور نبی مرسل نہیں پہنچ سکتا۔

الحکومۃ الاسلامیہ صفحہ ۵۲

امام کو وہ مقام محمود اور وہ بلند درجہ اور ایسی تکوینی حکومت حاصل ہوتی ہے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ اس کے حکم و اقتدار کے سامنے سرنگوں ہوتا ہے۔

الحکومۃ الاسلامیہ صفحہ ۵۲

اماموں کے بارے میں سہو و غفلت کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

الحکومۃ الاسلامیہ صفحہ ۹۱

www.jmmpak.tk

ہمارے معصوم اماموں کی تعلیمات قرآن کی تعلیمات ہی کی مثل ہیں وہ کسی خاص طبقے اور خاص دَور کے لوگوں کے لئے مخصوص نہیں ہیں وہ ہر زمانے اور ہر علاقے کے تمام انسانوں کے لیئے ہیں اور قیامت تک ان کا نافذ کرنا اور اتباع کرنا واجب ہے۔ الحکومۃ الاسلامیۃ صفحہ ۱۱۳

اسلامی اتحاد کا واحد راستہ

یہ کہ تمام سُنّی شیعہ بن جائیں اس سلسلہ میں خمینی صاحب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف منسوب اس قول سے استدلال کرتے ہیں جس میں یہ کہا گیا ہے "وطاعتنا نظاما للملۃ وامامتنا اماناً من الفرقۃ" یعنی ہماری اطاعت ملت کی شیرازہ بندی کی ذمہ دار اور ہماری امامت اُمت کو افتراق سے بچانے کی کفیل ہے۔

الحکومۃ الاسلامیۃ صفحہ ۳۵

حضرت معاویہؓ کی کمائی

معاویہ چالیس سال تک قوم کی سرداری کرتا رہا مگر اس دوران اس نے اپنے لیئے دنیا کی لعنت اور عذاب آخرت کے سوا کچھ نہیں کمایا۔"

الجہاد الاکبر صفحہ ۱۸

عجیب وغریب انکشاف

(حضرت) معاویہ لوگوں کو محض اس وجہ سے قتل کیا کرتا تھا کہ وہ یہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے۔

الحکومۃ الاسلامیۃ صفحہ ۱۷۱

ہم اس کی پرستش نہیں کرتے جو........

ہم ایسے خدا کی پرستش نہیں کرتے جو یزید و معاویہ اور عثمان جیسے ظالموں اور بدقماشوں کو امارت وحکومت

www.jmmpak.net
www.jmmpak.tk

سپرد کر دے۔

کشف الاسرار صفحہ ۱۰۷

نصیر الدین طوسی اسلام اور مسلمانوں کا خادم

نصیر الدین طوسی کا تاتاریوں سے اشتراک اور ان کی خدمت اگرچہ بظاہر استعمار کی خدمت نظر آتی ہے مگر درحقیقت وہ اسلام اور مسلمانوں کی مدد تھی۔

الحکومۃ الاسلامیہ صفحہ ۱۴۲

نصیر الدین طوسی کون ؟

یہ نصیر الدین محمد بن محمد بن الحسن الطوسی نصیر الکفر ہے جو بغداد میں تاتاریوں کے ہاتھوں مسلمانوں کے قتل عام کا ذمہ دار ہے یہ وہ نصیر الکفر ہے جس کا یہ عقیدہ ہے کہ خدا بے علم، بے قدرت، بے حیات، بے سمع، بے بصر ہے۔ وہ نہ عالم کے اندر ہے اور نہ باہر ہے اور عرش پر کوئی ایسا خدا ہے ہی نہیں جس کی عبادت کی جاتی ہو۔

جاء دور المجوس صفحہ ۱۷۹

www.jmmpak.net

امام غائب کا نائب کون ؟

اس دور میں ہمارے اکثر و بیشتر فقہ کے عالموں میں وہ صفات پائی جاتی ہیں جو انہیں امام معصوم (امام غائب) کا نائب ہونے کا اہل بناتی ہیں۔

تحریر الوسیلہ صفحہ ۳۶۵

کوئی حد ہے ان کے کمال کی

اور جب کوئی فقیہ مجتہد جو صاحب علم ہو، عادل ہو حکومت کی تنظیم و تشکیل کے لیے اٹھ کھڑا ہو تو اس کو معاشرے کے معاملات میں وہ سارے اختیارات حاصل ہوں گے جو نبی کو حاصل تھے اور سب لوگوں پر اس کی

www.jmmpak.tk

سمع وطاعت واجب ہوگی اور یہ صاحب حکومت فقیہ و مجتہد حکومتی نظام اور عوامی و سماجی مسائل کی نگہداشت اور امت کی سیاست کے معاملات میں اسی طرح مالک و مختار ہوگا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور امیرالمومنین علی علیہ السلام تھے۔

الحکومۃ الاسلامیۃ صفحہ ۴۹

حاکم کون؟

امام مہدی کے زمانہ غیبت میں عنانِ حکومت و امت ایک ایسے فقیہ کے ہاتھ میں ہوگی جو عادل، متقی، شجاع، مدیر، مدبر امورِ عصر کا جاننے والا ہو اور اسے اکثریت جانتی اور اس کی قیادت کو مانتی ہو۔ ایرانی آئین دفعہ نمبر ۵

ہم ہی تو ہیں

جن شرائط کا ذکر اس آئین کی دفعہ نمبر ۵ میں ہوا ہے جب یہ شرائط کسی فقیہ میں پائی جائیں جیسے کہ یہ شرائط ایرانی انقلاب کے قائد آیۃ اللہ العظمیٰ الخمینی میں موجود ہیں تو ایسے فقیہ کو تمام امور کی ولایت حاصل ہوگی۔

ایرانی آئین دفعہ نمبر ۱۰۷

(حضرت) سمرۃ بن جندب (رضی اللہ عنہ) حضور کی طرف جھوٹی حدیثوں کی نسبت کرتا تھا۔ الحکومۃ الاسلامیۃ صفحہ ۷۱

قاضی شریح ایک چاپلوس آدمی تھا۔

الحکومۃ الاسلامیۃ صفحہ ۷۴

حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما

"اے اللہ قریش کے ان دو بتوں (ابوبکرؓ و عمرؓ) ان کی جماعت اور ان کی بیٹیوں پر لعنت بھیج جنہوں نے تیرے حکم کی مخالفت کی تیری وحی کا انکار کیا تیرے رسول کی نافرمانی کی تیرے دین کو بدلا اور تیری کتاب میں تحریف کی۔"

مندرجہ بالا الفاظ اس تحریر کے ہیں جن پر پانچ دیگر آیات کے ساتھ آیۃ اللہ خمینی کے دستخط ہیں۔ تحفۃ العوام مقبول جدید ص ۴۲۲

چند فتوے اہلسنت کے بارے میں

ناصبی = سنی مسلمان

اور خارجی خدا ان پر

www.jmmpak.tk

لعنت بھیجے بلاتوقف نجس ہیں۔ تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۱۱۸

تمام فرقوں کا ذبیحہ جائز ہے سوائے نواصب (سنیوں) کے اگرچہ وہ اسلام کا دعویٰ کریں۔ تحریر الوسیلہ ج ۲ ص ۱۳۶

ہر قسم کا کافر یا جن کا حکم کافروں جیسا ہے جیسے نواصب لعنہم اللہ اگر شکاری کتا شکار پر چھوڑ دے تو ایسا شکار حلال نہیں۔ تحریر الوسیلہ ج ۲ ص ۱۳۶

کافر یا وہ جو کافر کے حکم میں ہے مثل نواصب (اہلسنت) خوارج ان کی نماز جنازہ پڑھنی جائز نہیں ہے۔

تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۷۹

اور قوی یہ ہے کہ ناصبیوں کو اہل حرب کے ساتھ ملایا جائے چنانچہ ناصبیوں (سنیوں) کا مال جہاں اور جس طریقے سے ملے لے لیا جائے اور اس میں سے خمس نکالا جائے۔

تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۳۵۲

نفلی صدقہ (بھی) ناصبی اور حربی کو دینا جائز نہیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

تحریر الوسیلہ ج ۱ صفحہ ۹۱

www.jmmpak.net

ناصبی کون؟

اہل تشیع کے عقیدے کے مطابق ہر وہ شخص جو حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ کو حضرت علیؓ سے افضل سمجھے ناصبی ہے۔ چنانچہ امام جعفر صادق کے ایک مخلص مرید محمد بن مسلم نے امام جعفر صادق کے سامنے حضرت امام ابو حنیفہ کو ناصبی کہا۔

کتاب الروضہ صفحہ ۱۲۷

امام علی بن محمد کا فتویٰ یہ ہے کہ جو شخص جبت وطاغوت (ابوبکر و عمر) کو حضرت علی اور ان کی اولاد پر ترجیح دے اور ان دونوں کو امام مانے وہ ناصبی ہے۔

بحوالہ جاء و درا المجوس صفحہ ۱۸۷

www.jmmpak.tk

خمینی کے چند اور فتوے

امام حسین (رضی اللہ عنہ) کی قبر کی مٹی کھانا شفاء کے لئے جائز ہے مگر اس کے ساتھ کسی قسم کی اور مٹی ملانا جائز نہیں حتیٰ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی مٹی ملانا بھی جائز نہیں۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۲ ص ۱۶۴

مسجد کوفہ قبلۂ اول سے پہلے

مسجدوں میں افضل مسجد حرام ہے پھر مسجد نبوی پھر مسجد کوفہ و اقصیٰ۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۱۵۲

مجوسیوں کی عید نوروز کا "اسلامی" حکم

نوروز کے دن عیدین کی طرح غسل کرنا مستحب ہے اور روزہ رکھنا بھی مستحب ہے۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۱ صفحہ ۹۸، ۹۹، ۱۵۲، ۳۰۲

• استنجا کا پانی پاک ہے خواہ استنجا پیشاب اور پاخانے کے بعد ہی کیوں نہ ہو ——— تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۱۶

جنابت کی حالت میں نماز جنازہ درست ہے۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۳۸

نماز میں ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے ہاں مگر تقیہ کے لئے ایسا کیا جا سکتا ہے۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۲۸۰

اسی طرح فاتحہ کے بعد قصداً آمین کہنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے ——— تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۱۹۰

نماز پڑھتے ہوئے سلام کہنے میں کوئی حرج نہیں اور نماز کے دوران سلام کا جواب دینا واجب ہے۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۱ صفحہ ۱۸۷

نماز میں قصداً مسکرانے میں کوئی حرج نہیں۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۱ صفحہ ۸۸!

www.jmmpak.net
www.jmmpak.tk

نماز میں صرف سجدے کی جگہ پاک ہونی چاہیئے باقی ناپاک ہو تو کوئی حرج نہیں۔ ——— تحریر الوسیلہ ج ا صفحہ ۱۱۹ - ۱۲۵

مشہور اور قوی مذہب) یہ ہے کہ اپنی بیوی کے ساتھ "وطی دبراً" (غیر فطری عمل) جائز ہے۔ ——— تحریر الوسیلہ ج ۲ ص ۲۴۱

زانیہ عورت کے ساتھ متعہ کرنا جائز ہے۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۲ ص ۲۹۲

اور یہ بھی جائز ہے کہ دن ، رات کے وقت ملنے کا تعین ہو اور یہ کہ کتنی دفعہ عمل مجامعت کیا جائے اور یہ کہ کتنے وقت کے لئے ہو۔ ——— تحریر الوسیلہ ج ۲ ص ۲۹۱

متعہ کیا ہے

کسی عورت کے ساتھ بغیر گواہ و اعلان کے کچھ وقت کے لئے جماع کرنے کا معاملہ طے کرنے کو متعہ کہتے ہیں جو مذہب شیعہ میں ایک افضل عمل اور کار ثواب ہے۔ اس بارے میں مرد کے لئے یہ بھی ضروری نہیں کہ وہ عورت سے یہ معلوم کرے کہ تیرا خاوند ہے کہ نہیں۔ اور متعہ کرنے والا اس عورت کے والد کی اجازت کے بغیر اپنی ضرورت پوری کر سکتا ہے۔

النہایہ للطوسی ص ۴۸۹

www.jmmpak.net

خمینی کا امامت اور خلفاء راشدین کے بارے میں عقیدہ

ہمارا امامت پر عقیدہ ہے اور اس بات کا عقیدہ رکھتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ضروری تھا کہ وہ اپنے بعد کے لئے خلیفہ معین اور نامزد کرتے۔

——— الحکومۃ الاسلامیہ ص ۱۸

اور اپنے بعد کے لئے خلیفہ نامزد کر دینا ہی وہ عمل تھا جس سے آپ کے فریضۂ رسالت کی ادائیگی کی تکمیل ہوئی۔

——— الحکومۃ الاسلامیۃ ص ۱۹

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ نے وحی کے طور پر کلام فرمایا اور اس میں یہ حکم دیا کہ جو شخص ان کے بعد ان کا جانشین ہوگا اور حکومت کا نظام چلائے گا اس کے بارے میں اللہ

www.jmmpak.tk

کا جو حکم ہے وہ لوگوں کو پہنچا دیں اور اس کی تبلیغ اور اعلان کر دیں تو آپ نے اللہ کے اس حکم کی تعمیل کی اور خلافت کے لئے امیر المومنین حضرت علیؓ کو نامزد کیا۔

—— الحکومۃ الاسلامیۃ صہ ۴۲-۴۳

امت میں اختلاف کا نقطۂ آغاز

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر بمقام غدیر خم حضرت علیؓ کو اپنے بعد حاکم مقرر کیا۔ یہیں سے لوگوں (اصحابؓ کرام) کے دلوں میں اختلاف (کے جراثیم) سرایت کرنے لگے۔

—— الحکومۃ الاسلامیۃ ج ۱ ص ۱۳

مگر ہو نہ سکا

پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم مرض وفات میں حضرت علی کی خلافت کے لئے وصیت لکھوانا چاہتے تھے مگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آڑے آگئے اس موقعہ پر خمینی صاحب حضرت عمرؓ کو صراحت کے ساتھ کافر و زندیق کہتے ہیں اور ان کی گفتگو کو قرآن کی مخالفت قرار دیتے ہیں" این کلام یاوہ کہ از اصل کفر و زندقہ ظاہر شدہ مخالفت است با آیاتے از قرآن"۔

—— کشف الاسرار صفحہ ۱۱۹

چرا قرآن صریحاً اسم امام را نبردہ؟

قرآن نے حضور کے جانشین کا نام صراحت سے کیوں ذکر نہیں کیا؟

خمینی صاحب سوال کرتے ہیں کہ جب امامت کا عقیدہ دین کا بنیادی عقیدہ ہے اور حضرت علی اللہ کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب ہیں تو خدا نے قرآن میں ان کا نام کیوں ذکر نہیں کیا تاکہ جھگڑا ہی نہ رہتا۔

—— کشف الاسرار صہ ۱۱۲

خمینی صاحب جواب دیتے ہیں

اگر قرآن میں امام کا نام ذکر ہوتا تو بھی

وہ لوگ (ابوبکر و عمر و عثمان رضوان اللہ علیہم اجمعین) جو

www.jmmpak.net
www.jmmpak.tk

سالہا سال تک حکومت کی لالچ میں دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے چپکے ہوئے تھے ان سے یہ توقع نہیں تھی کہ وہ قرآنی ارشاد پر اپنے کرتوتوں سے باز آتے بلکہ ہر ممکنہ حیلے سے اپنے لئے مقصد برآری کے راستے نکالتے اس صورت میں تو مسلمانوں کے درمیان ایسے شدید اختلاف کا امکان تھا کہ اسلام کی پوری عمارت ہی منہدم ہو جاتی اس لئے کہ وہ لوگ جب یہ دیکھتے کہ اسلام کے نام سے ان کا کام نہیں چلتا تو اسلام کے خلاف ایک جماعت بنا دیتے۔

کشف الاسرار صفحہ ۱۱۳-۱۱۴

جواب نمبر ۲

اگر قرآن میں امام کا نام ذکر ہوتا تو وہ لوگ جن کو محض دنیا و ریاست ہی کی خاطر قرآن و اسلام سے سروکار تھا اور قرآن کو اپنی فاسد نیتوں کی تکمیل کا ذریعہ بنایا تھا ایسے لوگ قرآن سے وہ آیت (جس میں حضرت علی کا نام ہوتا) ہی نکال دیتے اور کتاب آسمانی میں تحریف کر دیتے۔

کشف الاسرار صفحہ ۱۱۴

اور اگر یہ سب نہ ہوتا

اور اگر یہ سب کچھ نہ ہوتا تو وہ لوگ فوراً ایک حدیث اس مضمون کی گھڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کر کے پیش کر لیتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری وقت میں فرمایا تھا کہ تمہاری امارت و حکومت کا معاملہ باہمی مشورہ سے طے ہوگا علی بن ابی طالب کو خدا نے امامت کے منصب سے معزول کر دیا ہے۔

کشف الاسرار صفحہ ۱۱۴

قرآن کی مخالفت میں ابوبکر و عمر پیش پیش تھے

مخالفتہائے ابوبکر با نص قرآن

مندرجہ بالا عنوان کے تحت خمینی صاحب لکھتے ہیں "قرآنی آیات اور اس کے بیان فرمائے ہوئے قانون وراثت کی رو سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ آپ کے ترکہ کی وارث تھیں لیکن

www.jmmpak.net

www.jmmpak.tk

ابوبکر نے خلیفہ ہونے کے بعد صریح قرآنی حکم کے خلاف ان کو ترکہ سے محروم کر دیا اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے حدیث گھڑ کر لوگوں کے سامنے پیش کر دی کہ "ہم پیغمبروں کا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے"۔ ——— کشف الاسرار ص۱۱۵

مخالفتِ عمر با قرآنِ خدا

کشف الاسرار میں مندرجہ بالا عنوان کے تحت خمینی صاحب نے حضرت عمرؓ کی طرف قرآن کی مخالفت کے چند مزعومہ واقعات کی نسبت کی ہے جن میں سرفہرست متعہ ہے (خمینی صاحب کے خیال میں یہی شیعہ مذہب بھی ہے) قرآن نے متعے کو جائز قرار دیا تھا مگر حضرت عمرؓ نے حرام کر دیا۔

اقتدار پرست یا بزدل و چاپلوس

قرآن کی مخالفت ہوتی رہی، اہلبیت کا حق غصب ہوتا رہا، جھوٹی حدیثیں پیش ہوتی رہیں مگر بدر و اُحد میں حضور کے جھنڈے تلے لڑنے والے صحابہ حتیٰ کہ حضرت علی بھی خاموش رہے۔ حضرت علیؓ تو تقیہ فرما رہے تھے مگر باقی صحابہ کو کیا ہو گیا تھا؟ خمینی صاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ "اس وقت کے مسلمان (صحابہ) یا تو ان کی (ابوبکر و عمر کی) جماعت و اقتدار میں شریک تھے یا انہیں ان طاقتور آدمیوں کے سامنے بولنے کی جرأت نہ تھی جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی صاحبزادی کے ساتھ (ظالمانہ) سلوک کیا۔"

دعوتِ فکر

قارئین کرام آپ نے فقہ جعفریہ کے مسائل اور مذہب شیعہ کے سرسری خد و خال کا اندازہ اس مختصر سے لگا لیا ہوگا۔ یہ وہ فقہ ہے جس کے نفاذ کا مطالبہ ہو رہا ہے اور یہ وہ "اسلامی لیڈر" ہیں جن کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ وہ نہ شیعہ ہیں اور نہ سُنّی وہ تو عالمِ اسلام کے اتحاد کے داعی ہیں۔

کیا یہی راستہ ہے اتحادِ اسلامی کا؟

ع۔ ایں راہ کہ تو می روی بترکستان است

یکے از مطبوعات

سُنّی مجلسِ عمل اسلام آباد

www.jmmpak.tk